رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Regd No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم پنجشنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲½ "

۲۹ ربیع الاول ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸/۴ | ۱۹ صلح ۱۳۲۹ ہش | ۱۹ جنوری ۱۹۵۰ء | نمبر ۱۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ جنوری ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے طبیعت دریافت کرنے پر فرمایا "اچھی ہے" الحمد للہ

— لاہور ۱۸ جنوری ۔ محترم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ نزلہ میں فرق ہے مگر آج کچھ کمزوری معلوم ہو رہی ہے ۔ احباب دعا ئے صحت فرمائیں

ہندوستان نے ایسٹ بنگال ریلوے کا ۵۶ لاکھ روپیہ ضبط کر لیا

ڈھاکہ ۱۸ جنوری ۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ مشرقی پاکستان ریلوے کا ۵۶ لاکھ روپیہ ہندوستان نے ضبط کر لیا ہے ۔ یہ روپیہ جلا لوری اور ... سٹیشنوں پر ضبط کیا گیا ہے ۔ کیونکہ یہ دونوں سٹیشن ایک بین المملکتی معاہدے کے تحت اس کی نگرانی میں چلتے تھے ۔ اس کے علاوہ پاکستانی عملے کو نقدی اور اپنے زیورات سے بھی محروم کر دیا گیا ہے ۔ ہندوستان و پاکستان کی سرحدوں کے درمیان جو ریل گاڑی چلتی تھی ۔ ہندوستان نے کل اسے روک لیا ہے ۔ جس سے سخت مشکلات کا سامنا ہوا ہے ۔ اس خاموش جنگ اور ہندوستان کے ناروا سلوک سے سرحدی علاقوں میں سخت کشیدگی پھیل رہی ہے ۔ جس کو روکنے کے لئے رنگ پور (پاکستان) کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے ۔ یہ ... کہ ابھی پاکستان کا لاکھوں کا سامان شملا ... اور شلا گوڑی کے درمیان پڑا ہے ۔ اس کے علاوہ آسام سے آنے والے مسلمانوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو گیا ہے (پاکستان ٹائمز)

مرکزی اسمبلی نے پنجاب میں بالغ حق رائے دہندگی کی بنیاد وں پر انتخابات کا بل پاس کر دیا

کراچی ۱۸ جنوری ۔ آج پاکستان دستور ساز اسمبلی نے مغربی پنجاب میں بالغ حق رائے دہندگی کی بنیادوں پر آئندہ عام انتخابات کا بل پاس کر دیا ۔ آج ایوان میں اس بل کی خصوصیات پر تبصرہ کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر اعظم آنریبل ڈاکٹر لیاقت علی خان نے بتایا کہ اس کی رو سے صوبے کو متعدد علاقہ دار حلقوں میں تقسیم کر دیا جائے گا ۔ اور ان سے ۱۹۶ ممبر بطور نمائندہ کے چنے جائیں گے ۔ ہر نمائندہ کم از کم ایک لاکھ افراد کی نمائندگی کرے گا ہر نئے حلقے میں مہاجرین کے لئے نامزد نشستیں مخصوص ہوں گی ۔ آپ نے کہا اس بل کی سب سے بڑی صفت یہ ہے ۔ کہ اب کے تمن داروں جاگیرداروں اور مزدوروں کی خاص نشستوں کو مٹا دیا گیا ہے ۔ صرف ایک یونیورسٹی کے گریجوایٹوں کی نشست مخصوص کی گئی ہے ۔ دوران بحث میں میاں افتخار الدین رکن ایوان نے ایک تجویز پیش کی ۔ کہ اسی طرح سارے صوبوں کی اسمبلیاں توڑ کر وہاں بھی حق رائے دہندگی ہی کی بنا پر انتخابات کر دیئے جائیں

خان لیاقت کی تحریک پر ایک اچھوت ممبر نے جب یہ ترمیم پیش کی کہ اچھوتوں کے لئے ایک خاص نشست مخصوص کی جائے تو خان لیاقت نے جواب دیا کہ ان کے لئے واقعی ایک عام نشست مخصوص کی ہے ۔ ان کی آبادی صرف ۸۰ ہزار ہے ۔ اس پر انہیں ایک لاکھ کی قید اڑا کر ایک جگہ دے دی گئی ہے

آج ایوان نے خان لیاقت کی ایک اور تحریک منظور کر لی ۔ جس کی رو سے مرکزی دستور ساز اسمبلی کو اختیار دیا گیا ہے ۔ کہ وہ کسی صوبے کے جائز منتخبہ ارکان تک اپنی طرف سے پاکستان کے کسی وفادار باشندے کو نمائندہ مقرر کر سکے

نظام حیدر آباد کو اپنا سونا اور چاندی ہندوستان کے حوالے کر دینے کی ہدایت

ڈھاکہ ۱۸ جنوری ۔ آج ڈھاکے میں بیان دیتے ہوئے حیدر آباد کے سابق وزیر مسٹر ریڈی نے بتایا کہ گزشتہ سال حکومت ہندوستان نے نظام حیدر آباد کو فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے مکہ معظمہ جانے کی اجازت نہیں دی تھی ۔ کیونکہ وہ اپنے ساتھ کچھ سونا اور چاندی برائے خیرات لے جانا چاہتے تھے ۔ آپ نے کہا ہندوستان کی حکومت نے ان کو کہا ہے ۔ کہ ۔ اپنا سارا سونا اور چاندی اس کے حوالے کر دے اور صرف اس وظیفے پر گزارہ کریں جو انہیں کاغذ کے ۵۰ لاکھ روپیہ ملا کرے گا ۔ آپ نے اس بات کا اظہار کیا کہ نظام کو یہ اجازت ملنی چاہیئے کہ وہ برطانیہ یا امریکہ جیسے ملک میں جا سکیں ۔ وہاں جا کر ہی وہ یہ بیان دے سکتے

وادی کشمیر کے پاکستان دوست بے بس مسلمانوں پر ظلم و تشدد کا نیا دور

راشٹریوں نے اپنا ہیڈ کوارٹر سرینگر بنا لیا

راولپنڈی ۱۸ جنوری ۔ وادی کشمیر کے بے بس مسلمان آجکل پھر راشٹریوں کے تعصب اور بربریت کا شکار ہو رہے ہیں ۔ راشٹریوں نے گوردواروں اور دھرمسالوں میں اپنی جنگی مشقیں تیز کر دی ہیں ۔ اپنا صدر دفتر امرتسر سے سرینگر تبدیل کر لیا ہے ۔ اور اب اس جماعت کی سرگرمیاں ظلم و تشدد کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہیں صاف معلوم ہو رہا ہے ۔ کہ ان تمام مشقوں اور سرگرمیوں کا نشانہ بیچارے کشمیر کے وادی کے بے بس مسلمان ہیں ۔ ان دہشت پسندوں سے بچ کر نکلے ہوئے پاکستان میں وارد ہونے والے بعض مسلمانوں کا بیان ہے ۔ کہ عبد اللہ حکومت کا قانون اس تشدد کا مقابلہ نہیں کرتا ۔ اس سلسلے میں جو آخری احتجاج کیا گیا تھا ۔ اس نے ان پر پولیس کی زبردستیوں کو اور زیادہ کر دیا ہے ۔ حکومت اب مسلمانوں کے اس احتجاج کو بھی مخفی کالمی سرگرمیاں جانتی ہے ۔ اور مسلمانوں سے نپٹنے کے لئے پولیس کے خاص دستے منگوا لئے گئے ہیں ۔ عوام کو جلسے وغیرہ کرنے منع ہیں ۔ اور ذرا سے شک پر بھی تشدد استعمال کیا جاتا ہے ۔ اس کے برعکس ہندوستانی فوج عام پبلک مقامات پر اپنے ہتھیاروں کے کرتب دکھا دکھا کر اپنی مردانگی اور بہادری کا رعب جما رہے ہیں ۔ اس سلسلے میں ایک اطلاع مظہر ہے ۔ کہ چونکہ حالات بتاتے ہیں کہ وادی کے پاکستان دوست علاقے پر ہندوستان اپنا ترنگا جھنڈا نہ لہرا سکے گا ۔ اس لئے وہ جانے سے پہلے پہلے ایک ہولناک سیل صفائی کرے گا ۔ یہی وجہ ہے کہ اب پھر بے بس ہو کر وطن سے نکلنے والوں کی تعداد زیادہ ہو گئی ۔ راشٹریوں نے اپنی امداد کے لئے سانبہ قسم کے جرائم پیشہ قبائل کو بھی ملا لیا ہے

پاکستان پارلیمنٹ میں قادیان کے درویشوں کے اہل و عیال کا سوال

کراچی ۱۷ جنوری ۔ آج پاکستان پارلیمنٹ میں مولوی سراج الحق کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر محمود حسین نائب وزیر خارجہ نے فرمایا انڈو پاکستان فرینڈشپ الیوسی ایشن نے ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں کو اس مضمون کی قرارداد بھیجی ہے ۔ کہ پاکستان میں سکھ گوردواروں کے اندر جو سکھ سیوادار اور قادیان میں جو احمدی موجود ہیں ۔ ان کے بیوی بچوں کو ان کے پاس رہنے کی اجازت دے دی جائے ۔

جنرل میکناٹن کو خاص دعوت

لیک سکسیس ۱۸ جنوری ۔ اطلاع ملی ہے کہ اگلے ہفتے سلامتی کونسل کا اجلاس مسئلہ کشمیر پر غور کرے گا ۔ اس غور و خوض میں حصہ لینے کے لئے کینیڈا کے جنرل میکناٹن کو خاص دعوت دی گئی ہے ۔ کیونکہ وہ اس سلسلے میں دونوں حکومتوں کے نمائندوں سے بات چیت کر چکے ہیں

ہز ایکسی لنسی کی مراجعت

لاہور ۱۸ جنوری ۔ ہز ایکسی لنسی سردار عبد الرب نشتر گورنر مغربی پنجاب آج کراچی سے بذریعہ طیارہ لاہور پہنچ گئے ۔ موصوف کراچی میں مجلس دستور ساز کی دفاعی و صوبائی دستوری کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کے لئے تشریف لے گئے تھے ۔

میں مستعفی نہیں ہونگا

کراچی ۱۸ جنوری ۔ مرکزی اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی سے نکالے ہوئے رکن میاں افتخار الدین نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اگر پاکستان مسلم لیگ نے مجھے مستعفی ہونے کے لئے کہا تو میں مستعفی نہیں ہونگا ۔ کیونکہ مجھے در اصل ہندوستان مسلم لیگ نے چنا تھا جواب موجود ...

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر دفتر میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

مرکز سلسلہ ربوہ میں ایک مخلص انڈونیشین احمدی کی آمد

محترم بہرم رنگکوٹی نتہ Bahrum Rang Kotu جن کی پاکستان میں آمد کی خبر احباب الفضل کے ایک گذشتہ پرچے سے معلوم کر چکے ہیں۔ مزید دینی اور روحانی تربیت کی غرض سے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی پاک صحبت سے مستفیض ہونے کے لئے انڈونیشیا کے علاقے سے تشریف لائے ہیں۔ آپ بارہ جنوری ساڑھے آٹھ بجے شب کی ٹرین سے ربوہ پہنچے سٹیشن پر باشندگان ربوہ کا جم غفیر موجود تھا سلسلہ کے بزرگ، ناظر صاحبان اور وکلاء صاحبان بچے اور بوڑھے سب ہی بڑے شوق سے اپنے مخلص بھائی کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ معزز مہمان نے سب دوستوں سے مصافحہ کیا۔ اور کئی ایک سے معانقہ۔ محترم مولوی عبد المغنی صاحب وکیل التبشیر اور بعض دوسرے دوستوں کی معیت میں صاحب موصوف اپنی فرودگاہ پر تشریف لائے۔ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ فرودگاہ پر خوش آمدید کہنے کے لئے موجود تھے۔

ہمارے یہ معزز بھائی ۱۹۳۵ء میں احمدی ہوئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی تحریری بیعت کی۔ آپ کئی زبانوں کے ماہر ہیں۔ علمی لحاظ سے اپنے ملک میں خاص شہرت رکھتے ہیں۔ اور ربوہ میں کچھ عرصہ ٹھہر کر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی نگرانی میں قرآن و حدیث اور اردو کی مزید تعلیم حاصل کرنے کے متمنی ہیں۔ مورخہ ۱۴ جنوری حضور پرنور سیدنا حضرت امیر المومنین سے محترم بہرم صاحب نے شرف ملاقات حاصل کیا اور ان کی دینی تعلیم کے لئے فوری انتظام کی ہدایات دیں۔ حضور کی ملاقات اور آپ کی روح پرور باتوں کو سن کر گہرا اثر قبول کیا۔ اللہ تعالے ان کی آمد کو ان کے لئے اور ان کے ملک کے لئے موجب برکت بنائے۔ آمین۔

تحریک جدید کے وعدوں کیلئے عہدہ داران خاص توجہ فرمائیں

دفتر وکیل المال تحریک جدید کے دفتر سولھویں اور دفتر دوم کے سال ششم کے وعدے جلد از جلد ارسال کرنے کے لئے ایک چٹھی عام جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والوں کو ارسال کر دی گئی ہے۔ براہ راست وعدہ کرنے والے احباب تو چٹھی پڑھ کر یا یہ نوٹ دیکھ کر اپنا وعدہ فوری لکھ کر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور ارسال فرمائیں۔ اور عہدیداران کو چاہیئے کہ خاص توجہ کر کے اپنی فہرستیں مکمل کر کے حضور کی خدمت میں بھیج دیں۔ اگر کسی جماعت کے عہدیدار سستی اور غفلت سے کام لیں اور فہرست بنانے میں لیت و لعل کریں تو جماعت کے افراد میں سے کوئی دوست جن کو اللہ تعالےٰ ثواب لینے کی توفیق عطا فرمائے وہ فہرست فرما کر ارسال کر دیں۔ وہی پریذیڈنٹ اور وہی سیکرٹری ہیں۔

افراد جماعت کے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ ارشاد بھی یاد رہنا چاہیئے۔ تحریک جدید کے وعدوں اور رقم ارسال کرنے کے بارے میں یہ ضروری نہیں کہ جماعت کے ذریعہ ہی بھیجے جائیں۔ بلکہ تحریک جدید کے وعدے اور رقم براہ راست بھیجی جا سکتی ہے جیسا کہ حضور فرما چکے ہیں:۔

"میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ اگر کوئی شخص ثواب سے محروم رہتا ہے تو اپنے کسی فعل کی وجہ سے رہتا ہے۔ یہ نظام کا کوئی سوال نہیں تھا۔ کہ عہدہ داران کے ماتحت رہ کر ہی کرنا ضروری تھا۔ ہر شخص اپنے طور پر رقم بھیج سکتا یا اپنا وعدہ لکھوا سکتا تھا اسے کس نے روکا تھا کہ علیحدہ طور پر حصہ نہ لیتا۔ اور جو لوگ کسی ایسی وجہ سے ثواب سے محروم ہیں ان کی اپنی بھی غلطی ہے۔ یہ تحریک طوعی ہے اس لئے ہر فرد میرے سامنے جواب دہ اور ذمہ وار ہے"

پس اگر کسی جماعت کے عہدہ دار وعدوں کی فہرستیں بنانے میں سستی اور غفلت سے کام لیں یا اس طرف توجہ ہی نہ کریں تو جن کو اللہ تعالےٰ توفیق دے وہ اس ثواب کو حاصل کرے اور فہرست بنا کر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ارسال کر دے۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو احباب کو چاہیئے کہ براہ راست اپنے اپنے وعدے ارسال فرمائیں۔ جیسا کہ حضور کے ارشاد بالا سے ظاہر ہے۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

خدا تعالیٰ سے خطاب

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ تازہ ترین منظوم کلام جناب ثاقب زیروی صاحب نے ۲۷ دسمبر کو جلسہ سالانہ کے دوسرے اجلاس میں پڑھ کر سنایا۔

نوٹ:۔ حضور کی یہ نظم کل کے الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ کاتب اور عملہ کی غفلت سے کئی غلطیاں ہو گئیں۔ اس لئے مکمل نظم معذرت کے ساتھ دوبارہ شائع کی جاتی ہے۔ (ادارہ)

آ۔ آ کہ تری راہ میں ہم آنکھیں بچھائیں
آ۔ آ کہ تجھے سینہ سے ہم اپنے لگائیں

تو آئے تو ہم تجھ کو سر آنکھوں پہ بٹھائیں
جاں نذر میں دیں تجھ کو تجھے دل میں بسائیں

آپ آ کے محمدؐ کی عمارت کو بنائیں
ہم کفر کے آثار کو دنیا سے مٹائیں

ہیں مغرب و مشرق کے تو معشوق ہزاروں
بھاتی ہیں مگر آپ کی ہی مجھ کو ادائیں

رحمت کی طرف اپنی نگہ کیجئے آقا
جانے بھی دیں۔ کیا چیز ہیں یہ میری خطائیں

میں جانتا ہوں آپ کے اندازِ تلطّف
مانوں گا نہ جب تک کہ مری مان نہ جائیں

ہے چیز تو چھوٹی سی مگر کام کی ہے چیز
دِل کو بھی مرے اپنی اداؤں سے لبھائیں

دے ہم کو یہ توفیق کہ ہم جان لڑا کر
اسلام کے سر پر سے کریں دُور بلائیں

ربوہ کو ترا مرکزِ توحید بنا کر
اک نعرۂ تکبیرِ فلک بوس لگائیں

پھر ناف میں دُنیا کی ترا گاڑ دیں نیزہ
پھر پرچمِ اسلام کو عالم میں اڑائیں

جس شان سے آپ آئے تھے مکّہ میں مری جاں
اک بار اسی شان سے ربوہ میں بھی آئیں

ربوہ رہے کعبہ کی بڑائی کا دُعاگو
کعبہ کو پہنچتی رہیں ربوہ کی دعائیں

محکمہ قضاء کی طرف سے اعلان

محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت چوہدری امیر محمد صاحب مقیم جوڑیاں ضلع سیالکوٹ حال مقیم ربوہ نے اپنے خاوند چوہدری فتح علی خاں صاحب ساکن ۲۸۲ ڈاکخانہ ۲۹ تحصیل پاکپتن ضلع منٹگمری کے خلاف درخواست دے رکھی ہے کہ وہ نہ مجھے آباد کرتے ہیں۔ چھ سال سے مدعیہ اپنے والدین کے گھر بیٹھی ہیں۔ اس وجہ سے چھ سال کا خرچ اور مہر ۵۰۰ روپیہ کا مطالبہ کیا ہے۔ مدعا علیہ کو معمولی طریق سے بلانے میں کامیابی نہیں ہوئی۔ اس لئے بذریعہ اخبار اطلاع دی جاتی ہے کہ مدعا علیہ مورخہ ۱۵ فروری بوقت ۱۰ بجے ربوہ میں آ کر پیروی کریں۔

قیام و استحکام پاکستان میں جماعت احمدیہ کی مساعی

مکرم مولانا مولوی جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ بلاد عربیہ و انگلستان کی جلسہ سالانہ کی تقریر بعنوان "قیام و استحکام پاکستان میں جماعت احمدیہ کی مساعی" کتابی شکل میں چھپوائی جا رہی ہے۔ جس کا حجم سو صفحات کے قریب ہوگا زیادہ تعداد میں چھپوانے سے اس پر چار آنے فی نسخہ اصل لاگت ہے۔

عام اشاعت کے مدنظر اس کی قیمت اصل لاگت یعنی چار آنے فی نسخہ (علاوہ محصولڈاک) ہی تجویز کی گئی ہے۔

احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں منگوا کر تقسیم کریں۔ یہ کتاب دفتر نشر و اشاعت ربوہ (ضلع جھنگ) سے ملے گی۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ ضلع جھنگ

روزنامہ —— الفضل —— لاہور
مورخہ ۱۹ جنوری ۱۹۵۰ء

اس عہد میں سب کچھ ہے پر انصاف نہیں ہے

(۱)

مغربی پاکستان کے مدیر محترم نے بلا تحقیقات سفینہ میں شائع شدہ خبر کی بنا پر ایک مقالہ افتتاحیہ لکھ مارا ہے۔ حالانکہ ان کو اچھی طرح معلوم ہے۔ کہ اس خبر کا ماخذ کیا ہے۔ اگر مدیر محترم ذرا بھی تحقیقات کی تکلیف فرماتے۔ تو ان کو صحیح واقعات معلوم ہو جاتے۔ اور وہ جان جاتے۔ کہ آیا۔ مولنا ابوالعطاء صاحب (مولوی اللہ دتہ) نے کوئی لفظ ایسے رسالتمآب کی شان میں جو ناقابل برداشت تھے کہے تھے یا نہیں۔ اگرچہ ہمیں امید نہیں ہے۔ کہ اگر احراریوں کی اس افترا کو بھی دو اور دو چار کی طرح غلط ثابت کر دیا جائے۔ تو وہ پھر بھی احمدیت دشمنی کی وجہ سے اپنی غلطی کا اعتراف کریں گے۔

جو مدیر محترم اس بات سے کہ چودھری اسداللہ خاں صاحب بار ایٹ لا نے احمدیوں کے جلسہ کی صدارت کی۔ یہ نتیجہ نکال سکتے ہیں۔ کہ چودھری ظفراللہ خاں صاحب کا رعب استعمال کرنے کے لئے ایسا کیا گیا تھا۔ ان مدیر محترم سے کسی حقیقت پسندی کی توقع کرنا ہی بے سود ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ چودھری ظفراللہ خاں کا رعب آپ کی طبیعت پر بہت غالب ہو چکا ہوا ہے۔ تبھی تو ساری اسلامی اور غیر اسلامی دنیا کے علی الرغم آپ گاہ بگاہ ان کی قابلیت پر حرف زنیاں کرتے رہتے ہیں۔ اسی لئے "مغربی پاکستان" کے مدیر محترم سے ہمیں یہ توقع تو نہیں۔ کہ وہ اپنے الفاظ نہایت شان سے واپس لے لیں گے۔ مگر ہم ان کی معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے ان جیسے ہی احمدیت دشمن روزنامہ "حقیقت" سیالکوٹ کی چشم دید رپورٹ کی طرف آپ کو توجہ دلاتے ہیں۔ جو اپنی اشاعت ۱۶ جنوری میں اس نے شائع کی ہے۔ اس رپورٹ کو پڑھ کر آپ کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ جس "افترا" پر احراری ماخذ سے نکلی ہوئی خبر کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ کہ مولنا ابوالعطاء صاحب (مولوی اللہ دتہ) نے معاذ اللہ رسالتمآب کی شان میں ایسے لفظ کہے۔ جو ناقابل برداشت تھے۔ سراسر بے حقیقت اور سر تا پا غلط ہے۔ اس میں اس کا ذکر اذکار تک نہیں۔ آپ سے انصاف کی توقع تو ہمیں نہیں۔ لیکن مدیر محترم بتلائیں۔ کہ اگر یہ واقعہ درست ہوتا۔ تو جہاں روزنامہ حقیقت سیالکوٹ نے دیگر اتہام لگائے ہیں یہ کیوں نہیں لگایا۔ کیا اس سے یہی نتیجہ اخذ نہیں ہوتا۔ کہ رپورٹ ترتیب دیتے وقت یہ افسانہ خیال میں نہیں آیا۔ اور بعد میں سوچا گیا ہے۔ حقیقت کے الفاظ یہ ہیں:-

"جلسہ زیر صدارت چودھری اسداللہ خاں بار ایٹ لا (برادر خورد چودھری سر محمد ظفراللہ خاں) منعقد ہوا۔ مولوی اللہ دتا جالندھری تقریر کرنے کے لئے کھڑے ہوئے۔ آپ قرآن حکیم کی آیات کے حوالہ جات سے بتا رہے تھے۔ کہ دنیا میں جب بھی نبی مبعوث ہوئے ان سے استہزا کیا گیا۔ ان پر ٹھٹھے کئے گئے۔ ان کا مذاق اڑایا گیا۔ آپ نے سلسلہ مضمون کو جاری رکھتے ہوئے کہا۔ کہ اسی طرح جب قادیان کی بستی میں حضرت مرزا غلام احمد نے مسیح موعود۔ مہدی۔ رسول اور نبی ہونے کا دعویٰ کیا۔ ...... مولوی اللہ دتا جالندھری یہاں تک ہی کہنے پائے تھے۔ کہ حافظ محمد صادق کھڑے ہو گئے۔ اور صدر کو یوں مخاطب ہوئے "صدر محترم صدر محترم! اب چونکہ آپ نے ختم نبوت کا سلسلہ چھیڑا ہے۔ اور آپ نے ہم لوگوں کو دعوت دی ہوئی ہے۔ اس لئے ہمیں اعتراض کرنے کا موقع دیا جائے"۔ اس پر چند احمدی والنٹیر اس کی طرف لپکے سٹی انسپکٹر پولیس اور سٹی مجسٹریٹ ساتھ ہی پہنچ گئے۔

اس اثنا میں مسلمان ختم نبوت زندہ باد کے نعرے لگانے شروع ہو گئے۔ مولوی اللہ دتہ نے تقریر کرنی بند کر دی۔ .... چودھری اسداللہ خاں نے پولیس اور مجسٹریٹ کے انتظام کی تعریف کی۔ اور مولوی اللہ دتہ کو تقریر دوبارہ شروع کرنے کو کہا۔ ادھر مولوی اللہ دتا تقریر کر رہے تھے۔ ادھر پنڈال کے باہر مسلمان "ختم نبوت زندہ باد" کے پر زور نعرے لگا رہے تھے۔ ......

...... اسی اثنا میں صدر سٹی مسلم لیگ خواجہ محمد صفدر بھی آ گئے۔ لوگوں نے انہیں پکڑ لیا۔ اور مطالبہ کیا۔ کہ وہ احمدیوں کا جلسہ بند کروا دیں۔ انہوں نے مسلمانوں کو مشورہ دیا۔ کہ وہ اطمینان سے جلسہ سنیں۔ بصورت دیگر بہتر یہ ہے۔ کہ وہ چلے جائیں۔ لوگوں نے جواب دیا۔ کہ یہ احمدی اپنے اجلاس میں ہمارے رسول صلعم کی توہین کر رہے ہیں۔ اس وقت آپ کو چاہیئے۔ کہ جلسہ بند کروانے میں ہماری امداد کریں .... لوگ جو پہلے ہی مشتعل تھے۔ وہ اور بھی مشتعل ہو گئے۔ پنڈال میں اینٹیں پھینکی گئیں۔ اسی وقت پنڈال میں کسی چیز کے چلنے کی آواز آئی کچھ دھواں بھی دیکھا گیا۔ مگر یہ صحیح طور پر معلوم نہ ہو سکا۔ کہ یہ آواز کس چیز کی ہے۔ ....

حکام نے صورت حالات کا اندازہ لگانے کے بعد دونوں جلسوں کو فوری بند کر دینے کے احکام صادر کر دیئے۔ مسلمانوں نے کہا۔ کہ پہلے قادیانی اپنا جلسہ بند کریں اور چلے جائیں۔ تو ہم اپنا جلسہ بھی بند کرنے کے لئے تیار ہیں۔ پہلے احمدی حضرات نے اپنا جلسہ بند کر دیا۔ اور پنڈال سے چلے گئے۔ اس کے بعد سب لوگ منتشر ہو گئے اور دونوں جلسے بند ہو گئے۔ ....

سیالکوٹ ۱۵ جنوری شہر میں چھوٹے چھوٹے لڑکوں نے بعض قادیانیوں کے مکانات کے سامنے "سیاپا" کیا۔ اسی طرح بعض قادیانیوں کی دکانوں کے سامنے بھی سیاپا کیا گیا۔ لیکن جلد ہی امن و امان کی صورت ہو گئی۔ بچے چھوٹے چھوٹے جلوس کی صورت میں شہر کی گلیوں میں نعرے لگاتے ہوئے بھی نظر آئے۔" (نامہ نگار)

(روزنامہ "حقیقت" سیالکوٹ ۱۶ جنوری ۱۹۵۰ء)

باقی رہا الفضل میں "کفار" وغیرہ الفاظ تو مدیر محترم قرآن و حدیث کا مطالعہ فرما کر بتائیں کہ دوسروں پر ناحق خشت باری کرنا کفار کا نہیں تو کیا انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں کا فعل ہے؟

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

مغربی پاکستان کے مدیر محترم کو جان لینا چاہیئے۔ کہ ایسے نازک دور میں فتنہ و فساد برپا کرنے والوں کی حمایت کر کے وہ پاکستان کی کوئی خدمت نہیں کر رہے۔ یہ بیجا حمایت نہیں تو اور کیا ہے؟ آج آپ "مقامی حکام کی افسوسناک غفلت" کا وعظ فرما رہے ہیں۔ جب "آزاد" میں احراریوں کی اشتعال انگیز بیسیوں کانفرنسوں کی روئیدادیں آپ کی نظر سے گذرتی رہی ہیں۔ اس وقت خاموشی معنی دارد کی کیوں تصویر بنے رہے۔

ہم اگر بولیں تو کہلائیں سڑی
شیخ چپ ہو تو توکل ٹھہرے
تم جسے چاہو چڑھا لو سر پر
ورنہ یوں دوستی پہ کاکل ٹھہرے

(۲)

احمدیت کے برخلاف سادہ دل عوام کو مشتعل کرنے کے لئے احراریوں اور بعض خود غرض علماء نے جو دیکھتے ہیں کہ ان کے اعمال کی وجہ سے عوام کے دلوں میں ان کا وقار و رسوخ کم ہوتا جا رہا ہے۔ اور اسکو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے ابتغاء وہ ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ ایک یہ ڈھونگ بھی بنا رکھا ہے۔ کہ احمدی نعوذ باللہ حضرت ختمی مآب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور دوسرے انبیاء علیہم السلام اور سلف صالحین کی ہتک کرتے ہیں۔ چنانچہ احمدیوں کے جلسہ سیالکوٹ کے موقعہ پر جو امن شکنی کی گئی ہے۔ اور احمدیوں کے پرامن جلسہ پر ناحق خشت باری کی گئی ہے۔ جس سے کئی ایک معصوم احمدی زخمی ہوئے ہیں۔ اور ایک کی حالت خطرناک بتائی جاتی ہے۔ اس کی وجہ جواز بھی یہ گھڑی گئی ہے۔ کہ مولنا ابوالعطاء صاحب نے اپنی تقریر میں رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان میں معاذ اللہ کلمات گستاخی کہے تھے۔ جس پر لوگوں کو طیش آ گیا۔ اور انہوں نے وہ کیا۔ جو انہوں نے کیا۔

حالانکہ خود احراری توسط سے جو من گھڑت خبر "سفینہ" میں شائع ہوئی۔ اور جس میں اس بے حقیقت بات کو وجہ جواز بنا لیا گیا ہے۔ صاف صاف دروغگو را حافظہ نباشد کے مصداق اس بات کا بھی اعتراف ساتھ ساتھ کیا گیا ہے۔ کہ مولنا ابوالعطاء صاحب کی تقریر کے آغاز ہی میں کسی مولوی ابراہیم صاحب کے نواسہ صاحب نے بے جا دخل اندازی کی تھی۔ جس سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان نام نہاد لیڈروں اور عاقبت نااندیش علماء نے پہلے ہی سے فساد برپا کرنے کی تیاری کی ہوئی تھی۔ اور وہ چاہتے تھے۔ کہ ان کی غلط بیانیوں کا پردہ جو وہ مختلف مقامات پر کانفرنسیں منعقد کر کے کر رہے تھے چاک نہ ہونے پائے۔ ان کا ارادہ شروع ہی سے یہ تھا۔ کہ احمدیوں کے جلسہ کو فساد کر کے درہم برہم کر دیا جائے۔

اس خود تراشیدہ خبر میں کہا گیا ہے۔ کہ احمدیوں نے اشتہارات کے ذریعہ سب کو دعوت دی ہوئی تھی۔ اس لئے سوال کیا گیا تھا۔ یہ کس قدر بودی دلیل ہے۔ سنئے! عوام کو دعوت اس لئے دی گئی تھی۔ کہ وہ آرام سے بیٹھ کر ان غلط بیانیوں اور افترا طرازیوں کی تردید سنیں۔ دعوت مناظرہ اور مباحثہ کے لئے نہیں دی گئی تھی۔ مولوی ابراہیم کے نواسہ صاحب کو کیا حق تھا۔ کہ وہ دوران تقریر میں کسی مقرر کو روکے۔ اگر ان کے نزدیک مقرر کوئی غلط بات کہہ رہا تھا۔ تو ان کو چاہیئے تھا۔ کہ اگر وہ عالم ہیں۔ تو عالموں کا سا حوصلہ دکھاتے۔ اور صبر و سکون سے تقریر سنتے۔ اور اپنے اختلافات کو کسی دوسرے وقت پر جلسہ کر کے بیان فرماتے۔ یہ بات کہ انہوں نے صحیح طریق اختیار نہ کیا۔ صاف صاف اس سازش کی نشاندہی کرتی ہے۔ جس کا ذکر ہم نے ابھی کیا ہے۔ اور جس کا ثبوت وہ خشت باری پیش کرتی ہے جو کی گئی۔ مولوی ابراہیم صاحب کے نواسہ صاحب تو ہلڑ مچانے اور فساد برپا کرنے والوں کے لئے موقع بہم پہنچانے کیلئے تشریف لائے تھے۔ تحقیقات حق تو ان کے پیش نظر تھی ہی نہیں۔ کیونکہ اگر تحقیق حق ان کے پیش نظر ہوتی۔ تو علمائے حق کا طریق اختیار کرتے۔ اور تقریر کے دوران میں دخل اندازی کرنے کی بجائے خاموشی سے خود بھی سنتے بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی خاموش رہنے کی تلقین کرتے۔ ورنہ جلسہ سے تشریف لے جاتے۔

رہی یہ افترا کہ مقرر نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں معاذ اللہ گستاخی کی تھی۔ اور لوگوں کو طیش آ گیا تھا۔ اس سے بڑھ کر بے حقیقت بات کوئی ہو نہیں سکتی۔ پہلے تو یہ امر قابل غور ہے۔ کہ وہ لوگ جو دنیا کے کونے کونے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا گاڑنے کے لئے نکلے ہوئے ہیں۔ جنہوں نے اس کلام اللہ کو جو آپ پر نازل ہوا بیسیوں زبانوں میں محض اس لئے ترجمہ کیا ہے۔ کہ اس کی تعلیم سے ہر قوم اور ہر ملک کو آشنا کیا جائے کیا کوئی ادنیٰ سے ادنیٰ سمجھ رکھنے والا انسان بھی خیال کر سکتا ہے۔ کہ وہی لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان میں گستاخی کریں گے

ذکرِ حبیبؑ

تقریر حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ بتقریب جلسہ سالانہ ۲۶ دسمبر ۱۹۴۹ء

حمد و ثنا ہے اس کو جو ذات جاودانی ؎ ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی

(۲)

فراخیٔ رزق کا ایک وظیفہ

پچھلے سال کے جلسہ میں میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمایا ہوا ایک وظیفہ فراخی رزق کے لئے بیان کیا تھا اسکے بعد کئی دوستوں نے زبانی اور بذریعہ خطوط وہ وظیفہ دریافت کیا۔ اسلئے میں اسکو آج پھر بیان کر دیتا ہوں۔

لاہور میں ایک ہمارے مخلص دوست صوفی نبی بخش صاحب مرحوم تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں بلند جگہ دے۔ وہ لاہور کے ریلوے دفتر میں ملازم تھے۔ عیالداری کے اخراجات سے تنگ آکر انہوں نے ارادہ کیا کہ کسی نوکری پر افریقہ چلے جائیں۔ اور سفر پر جانے سے قبل حضور کی خدمت میں ملاقات کے لئے دعا کرانے کے واسطے قادیان آئے۔ حضور کی عادت تھی کہ ایسے دوستوں کو رخصت کرنے کے لئے تھوڑی دور تک گاؤں سے باہر اس کے ساتھ جایا کرتے تھے۔ چنانچہ صوفی صاحب کے لئے بھی ایسی ہی عزت افزائی ہوئی۔ راستہ میں جب انہوں نے اپنی تنگی کا حال بیان کیا۔ تو حضور نے انہیں فرمایا۔ آپ یہ دعا پڑھا کریں۔

اللّٰھم استر عوراتی وامن روعاتی

اے خدا تو میری پردہ پوشی کر اور میرے خوفوں کو امن سے بدل دے۔

چنانچہ صوفی صاحب کو اس سفر میں معقول تنخواہ اور سفر خرچ وغیرہ ملنے سے رزق کی بہت فراخی ہو گئی۔

وظائف

جب کوئی دوست حضور سے عرض کرتا کہ مجھے کوئی وظیفہ بتلائیں تو حضور عموماً استغفار اور درود شریف بتلایا کرتے۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ اور درود شریف یا تو وہ بتلاتے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے اور یا مختصر طور پر اس طرح فرماتے

اللھم صلی علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم انک حمید مجید۔

حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ مولوی حکیم نورالدین صاحب بیان کرتے تھے کہ میں نے ایک دفعہ ابتدائی زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا کہ مجھے کوئی وظیفہ بتلایا جائے۔ تو حضور نے فرمایا کہ آپ کے لئے اس زمانہ کی ضرورت کے مطابق یہ وظیفہ ہے کہ آپ عیسائیوں کے رد میں ایک کتاب لکھیں۔ چنانچہ میں نے حضور کے اس حکم کی تعمیل میں کتاب فصل الخطاب فی مقدمۃ اہل الکتاب تصنیف کی۔ اس کے بعد میں نے پھر ایک دفعہ عرض کیا کہ مجھے کوئی وظیفہ بتلایا جائے۔ تو حضور نے فرمایا کہ آپ آریوں کے رد میں ایک کتاب تصنیف کریں چنانچہ میں نے کتاب نورالدین تصنیف کر کے شائع کی اس کتاب کا نام بھی حضور نے ہی تجویز فرمایا تھا۔

وظائف کے ذکر میں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی فرمودہ ایک اور بات بھی سنا دیتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ قادیان میں ایک دفعہ طاعون کی وبا پھیلی۔ احمدیوں میں تو خدا کے فضل سے عموماً آرام رہا۔ ہندوؤں کے محلہ میں بہت موتیں ہوئیں اسوقت قصبہ چھوٹا تھا۔ پھر بھی دس پندرہ ہندو روزانہ فوت ہوتے تھے۔ حضرت مولوی صاحب کو ان دنوں ایکدن بغل میں ایسا درد ہوا۔ جس سے طاعون کی گلٹی کا شبہ ہو سکتا ہے۔ حضرت مولانا صاحب نے بیان کیا کہ میں نے اس درد کے دفعیہ کے واسطے استغفار پڑھا۔ مگر وہ درد کم نہ ہوا تب میں نے لاحول ولا قوۃ کا وظیفہ پڑھا تو اس سے آرام آگیا اور پھر درد نہ ہوا۔

دوائے ہمزاد

ایک دفعہ ایک صاحب غالباً علاقہ یوپی کی طرف سے تشریف لائے اور پیر سراج الحق صاحبؓ کے ہاں قادیان میں مہمان ہوئے وہ بیمار تھے انہیں بخار ہو جاتا تھا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دعا کرانے کے واسطے آئے تھے حضور نے ان کے لئے دعا کی تو حضور کو یہ الہام ہوا۔

ع کچلا کو نین فولاد

یہ ہے دوائے ہمزاد

اس نسخہ کے استعمال سے اس مریض کو بہت فائدہ ہوا۔ تب یہ نسخہ قادیان کے دوائی خانوں میں بننے لگا اور اس کا نام حب ہمزاد رکھا گیا اور اب بھی ان اصحاب سے مل سکتا ہے جو قادیان سے اپنا دوائی خانہ لاہور اور گجرانوالہ میں لے گئے ہیں۔

سفید پرندے

حضور اللہ تعالیٰ کے نبی تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بارہا اپنی وحی میں نبی کے لفظ سے یاد کیا ایک دفعہ جلسہ کے ایام میں جب کہ لنگرخانہ کے انتظام میں کچھ نقص کے سبب بعض مہمان بھوکے سو گئے۔ تو حضور کو آدھی رات کے بعد الہام ہوا۔

یاایھا النبی اطعم الجائع والمعتر

اے نبی بھوکوں کو اور محتاجوں کو کھانا کھلا۔ حضور نے اسی وقت لنگرخانہ کے لوگوں کو بلا کر کھانا پکوایا اور سوئے ہوئے لوگوں کو اٹھا کر کھانا کھلایا گیا۔ حضور کی بہت (پیشگوئیوں) کے ہم نے صدہا نشان دیکھے۔ بعض باتیں اسی دن پوری ہوئیں جس دن سنی گئیں۔ بعض چند روز کے بعد۔ بعض چند سال کے بعد۔ بعض اب تک پوری ہو رہی ہیں۔ ایسی ہی ایک پیشگوئی تھی کہ حضور انگلستان میں ہیں اور سفید پرندے پکڑ رہے ہیں۔ یہ پیشگوئی اب حضور کے خدام کے ہاتھ پر پوری ہو رہی ہے۔ جب کہ یورپ امریکہ کے سفید لوگ داخل اسلام داخل ہوئے ہیں۔ عاجز جب لندن میں داخل ہوا تو سب سے پہلا شخص جو میرے ذریعے داخل اسلام ہوا اس کا نام بھی سپیرو (مسٹر سپیرو) سپیرو انگریز بڑی چڑیا کو کہتے ہیں۔ میں نے اس کا اسلامی نام مومن رکھا۔ اس کی تصویر میری کتاب ذکرِ حبیب میں درج ہے۔

زار روس کے متعلق پیشگوئی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے عجائبات میں سے ایک پیشگوئی ملک روس کے بادشاہ زار کے متعلق تھی جو ایسے وقت میں کی گئی تھی۔ جب کہ زار بڑے اقتدار میں اور بڑی قوت اور طاقت میں تھا اور دنیا بھر کے بادشاہوں میں سب سے بڑھ کر سلطنت العنان اور قوت و طاقت والا بادشاہ سمجھا جاتا تھا۔ اور یورپ اور ایشیا دو براعظموں میں بڑے وسیع ملکوں پر اسکی حکومت تھی۔ ایسے وقت میں جبکہ کوئی سیاستدان یہ خیال بھی نہ کر سکتا تھا کہ ایسا صاحب اقتدار بادشاہ اپنی سلطنت کھو بیٹھیگا اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر یہ پیشگوئی کی۔ کہ زارِ روس ہلاک ہو گا۔ اور اس کی سلطنت جاتی رہیگی اس پیشگوئی کے شائع ہو جانے کے بارہ سال بعد پہلی جنگ عظیم یورپ میں ہوئی۔ جس کے آخر میں زار روس کی سلطنت کا خاتمہ ہو کر زار اور اس کے اہل و عیال بڑی بے رحمی سے دشمنوں کے ہاتھوں ہلاک ہوئے۔ اور اسکی سلطنت کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو گیا۔ یہ ایک نہایت ہی عظیم الشان نشان ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دنیا نے دیکھا

اصل غرضِ بعثت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ وفات و حیات مسیح کا جھگڑا تو ملاں نے خواہ مخواہ ڈالدیا۔ ہماری بعثت کی اصل غرض یہ نہیں کہ ہم وفات مسیح ثابت کریں۔ بلکہ اصل غرض تو یہ ہے کہ ہم ایسی جماعت بنائیں۔ جو خدا تعالیٰ کے ساتھ پاک تعلق رکھنے والی ہو اور دین اسلام کی اشاعت کرنے والی ہو

ایک دفعہ میں قادیان میں حضور کی خدمت میں حاضر تھا اور حضور کے پاس ان کے کمرے میں بیٹھا تھا کہ باہر سے سیڑھی کے دروازہ پر کسی نے دستک دی۔ حضور کے فرمانے سے میں باہر آیا تو ایک صاحب کھڑے تھے۔ جن کا نام قاضی آل محمدؐ تھا۔ وہ کہنے لگے کہ مجھے امرتسر سے مولوی محمد احسن صاحب نے بھیجا ہے اور مجھے حضور سے ایک بہت ہی ضروری بات کہنی ہے میں نے کہا کہ وہ بات مجھ سے کہہ دو۔ میں اندر جا کر حضور سے عرض کر دوں گا۔ اس پر قاضی صاحب نے فرمایا کہ مولوی محمد احسن صاحب کا حکم ہے کہ میں ان کا پیغام خود ہی حضور کو پہنچاؤں گا میں نے اندر جا کر حضور سے تمام بات عرض کی تو حضور نے فرمایا کہ میں اس وقت ایک مضمون لکھنے میں مصروف ہوں باہر نہیں جا سکتا۔ آپ ہی جا کر وہ پیغام سن آئیں۔ چنانچہ میں پھر گیا تو قاضی صاحب نے فرمایا کہ مولوی محمد احسن صاحب کا یہ پیغام ہے کہ امرتسر کے ایک مخالف مولوی سے میرا مباحثہ ہوا۔ اور میں نے اسے ایسا لتاڑا اور ایسا پچھاڑا اور ایسی شکست دی کہ اس کا منہ بند ہو گیا۔ یہ خبر حضرت صاحب کو پہنچا دو جب میں نے اندر جا کر حضور کی خدمت میں یہ پیغام عرض کیا۔ تو حضور نے تبسم کرتے ہوئے فرمایا کہ "میں نے تو یہ سمجھا تھا کہ وہ یہ خبر لائے ہیں کہ یورپ مسلمان ہو گیا"۔ اس سے ظاہر ہے کہ حضور کی دلی خواہش کیا تھی۔

شکریہ

محترمہ جناب والدہ صاحبہ خواجہ ظہورالدین صاحب آف امرتسر مقیم ریلوے کالونی لاہور نے ایک عدد بوری آٹا کلاں برائے استعمال لنگرخانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مرحمت فرمائی ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ شرف قبولیت بخشے اور محترمہ موصوفہ کو اجر عظیم عطا فرمادے۔

(معاون ناظر ضیافت۔ ربوہ۔ پاکپنجاب)

ہماری غذا

وٹامنز (مادہ حیاتین)

(از مکرم اقبال احمد صاحب ریسرچ لیبارٹری اسسٹنٹ لاہور)

وٹامنز یا مادہ حیاتین کا وجود موجودہ زمانہ کی تحقیق کا نتیجہ ہے۔

وٹامنز ایسے کیمیاوی مرکبات ہیں جو ہماری غذا میں پائے جاتے ہیں اور ان کی وجہ سے ہماری غذا ہمارے جسم میں جذب ہو کر جسم کا جزو بنتی ہیں مثلاً کیلسیم ہماری ہڈیوں کا جزو ہے اور اس کی روزانہ مانگ ہمارے جسم کے لئے ہے۔ لیکن کیلسیم ہمارے جسم میں جذب نہیں ہوتا اور نہ ہڈیوں کا جزو بن سکتا ہے۔ جب تک وٹامن D کا دخل اور مدد نہ ہو۔ اسی لئے (اس وٹامن کو کیلسیم کو جزو بدن بنانے والا وٹامن کہتے ہیں)۔ پس وٹامنز خود دوسری غذا کی طرح ہمارے جسم کا جزو نہیں بنتے۔ لیکن غذا کو جزو بدن بننے میں مدد دیتے ہیں۔ اور ان کی موجودگی صحت کے بقاء اور قیام کے لئے لابدی ہے۔

شروع میں ان وٹامنز کی کیمیاوی ترکیب معلوم نہ تھی اس لئے ان کے مبہم ہونے کی وجہ سے ان کے نام حروف سے رکھے گئے۔ اب ان میں سے اکثر کی کیمیاوی تراکیب معلوم ہو چکی ہیں اور ان کے نام کیمیاوی رکھے جا چکے ہیں۔

اب یہ بیان کرنے کی کوشش کی جائے گی کہ ان وٹامنز کی غذا میں کمی سے یا بالکل مفقود ہونے سے کیا نقائص یا امراض بدن میں پیدا ہوتے ہیں۔

وٹامن A ۔ یہ روغن میں حل ہونے والا وٹامن ہے۔ اس کو جب غذا سے علیحدہ کیا جائے تو اس کی سوئی کی مانند زرد رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں یہ گرمی برداشت کر سکتا ہے۔ یہ وٹامن مچھلی کے جگر کے تیل میں پایا جاتا ہے اور جسم کے اندر پورا وٹامن A بن جاتا ہے۔ کیروٹین گاجر میں پائی جاتی ہے۔ شاید اس لئے گاجر کا حلوا نہایت مفید چیز ہوتی ہے۔

وٹامن A ۔ نشو ونما کیلئے ضروری ہے بکٹیریا کے مقابلہ کی طاقت پیدا کرتا ہے۔ آنکھوں کے فعل کی صحت کیلئے ضروری ہے اس کے غذا میں نہ ہونے سے صحت کی عام خرابی جسم کی نشوونما میں نقص شب کوری (اندھراتا) وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔

وٹامن B ۔ یہ سفید چمکدار پوڈا ہوتا ہے گرمی کو بہت حد تک برداشت کر سکتا ہے۔ یہ وٹامن اناج میں عام طور پر پایا جاتا ہے۔ خمیر ڈبل روٹی سے بھی اس کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ نشاستہ دالی اور شکر دالی غذاؤں کے ہضم کے لئے ضروری ہے۔ اس کے غذا میں نہ ہونے سے اشتہا کا نقدان یعنی بھوک نہ لگنا۔ عام اعصابی کمزوری جلدی تھک جانا۔ چڑچڑا پن اور اس کی کمی کی سخت صورتوں میں مرض بیری بیری کا ہونا ظہور میں آتا ہے۔

وٹامن B_2 ۔ اس کی سنگترا رنگ سوئی کی مانند قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ گرمی برداشت کر سکتا ہے لیکن روشنی سے متغیر ہو جاتا ہے۔ یہ وٹامن دودھ مکھن۔ پنیر اور اناج میں پایا جاتا ہے۔ یہ وٹامن بعض مرکبات کے جسم میں آکسی ڈیشن کے لئے ضروری ہے۔ یہ وٹامن نمو میں ممد ہوتا ہے۔ اس کی کمی سے آنکھوں کی تکلیف منہ کے کونوں میں [illegible] ہو جاتے ہیں۔

B کی یہ اقسام وٹامنز پانی میں حل ہو جاتے ہیں اور گرمی برداشت کر سکتے ہیں۔ وٹامن B کی قسم سے اور وٹامنز بھی ہیں۔ یہ گوشت [illegible] اناج اور دیگر غذا میں عام پھیلے ہوئے ہیں۔

وٹامن C ۔ اس کے سفید بے رنگ کرسٹل ہوتے ہیں۔ یہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ زیادہ گرمی برداشت نہیں کر سکتا۔ یہ وٹامن تازہ پھلوں سبزیوں اور اگائے ہوئے اناجوں کے دانوں میں پایا جاتا ہے سنگتروں اور لیموں میں بکثرت ہوتا ہے۔ یہ وٹامن بکٹیریا (جراثیم) کے مقابلہ کی طاقت پیدا کرتا ہے اس کی کمی یا نہ ہونے کی صورت میں صحت کی عام خرابی اور بعض سخت حالات میں مرض سکروی (مسوڑھوں کا پلپلا ہو جانا) وغیرہ نقائص پیدا ہوتے ہیں۔

وٹامن D ۔ اس کی بے رنگ چمکیلی قلمیں ہوتی ہیں یہ وٹامن مچھلی کے جگر کے تیل میں زیادہ تر پایا جاتا ہے بعض خاص قسم کی شعاؤں روغنی غذاؤں میں سے گذارنے سے بھی پیدا ہو جاتا ہے یہ وٹامن کیلسیم کے ہضم کیلئے ضروری ہے۔ اور ہڈیوں کی نشوونما اس سے ہوتی ہے۔ اس کی کمی سے مرض رکٹس یعنی ہڈیوں کا بے ڈول اور ٹیڑھا ہو جانا وقوع میں آتا ہے اور صحت کی عام خرابی بھی وقوع میں آتی ہے۔

وٹامن E ۔ یہ روغنی شکل کا ہوتا ہے۔ زیادہ تر گندم کے اُگے ہوئے دانوں میں ہوتا ہے اور اناج میں بھی ملتا ہے۔ یہ وٹامن بچہ کی بسہولت پیدائش کے لئے ضروری ہے۔ اس کی کمی سے بچہ کی معمولی پیدائش میں روک پیدا ہو جاتی ہے۔

۴۔ **وٹامن K** ۔ اس وٹامن کی کئی اقسام ہیں یہ گرمی برداشت کر سکتے ہیں لیکن روشنی سے ضائع ہو جاتے ہیں۔ یہ دودھ اور انڈوں میں ہوتا ہے۔ تلی میں بھی پایا جاتا ہے۔ یہ وٹامن خون کے معمولی جماؤ کے لئے ضروری ہے۔ اس کی کمی دور نہ ہونے سے خون زیادہ بہ جاتا ہے۔ اور خطرناک صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ زخم وغیرہ کے نتیجہ میں جو خون جم کر زیادہ بہنے سے رک جاتا ہے۔ وہ بہت کچھ اس وٹامن کی تائید سے ہوتا ہے۔

تبلیغ کی آسان راہ

بالعموم احباب جماعت یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ ان کو تبلیغ کا طریق نہیں آتا یا لوگ سنتے نہیں اس لئے ان کو معذوری۔ ایسے دوستوں کی اطلاع کے لئے ذیل میں ایک نکتہ درج کرتا ہوں۔ آپ کو شاید معلوم ہو کہ بعض فرمیں اپنے ایجنٹ مقرر کرتی ہیں جو پبلک یا دوکانداروں کو مذکورہ فرموں کے پتوں سے روشناسی کراتا ہے۔ وہ دوکانداروں کو صرف یہ جا کر کہتا ہے کہ وہ فلاں فرم کا نمائندہ ہے اور مؤدبانہ التجا کرتا ہے کہ اگر آپ کو ایسا ایسا مال خریدنا ہو تو وہاں سے خریدیں۔

کیا آپ کو معلوم ہے کہ دوکاندار اس کو کیا جواب دیتا ہے۔

— کوئی تو اسے کہہ دیتا ہے کہ صاحب ہمیں اس مال کی ابھی ضرورت نہیں۔

— کوئی اسے کہہ دیتا ہے کہ صاحب اس وقت ہمیں فرصت نہیں پھر کسی وقت آنا تو بات کریں گے

— کوئی کہتا ہے کہ جائیے جائیے ہم ایک دفعہ آپ کی فرم کو آزما چکے ہیں اس میں فلاں فلاں نقص ہے۔

غرض ہر سہ جوابات ناکامی اور مایوسی لئے ہوئے ہیں۔ مگر کیا وہ نمائندہ ان دوکانداروں کے جواب سنکر مایوس ہو کر واپس گھر چلا جاتا ہے اور ملازمت چھوڑ کر کوئی اور کام کر لیتا ہے؟ نہیں نہیں بلکہ وہ اگلے دن دوسرے کئی دوکانداروں کو ملتا ہے۔ پھر اگلے دن اور دوکانداروں کو ملتا ہے۔ حتّٰی کہ پھر ایک دن انہی پرانے دوکانداروں کے پاس آ جاتا ہے اور ایک دن ایسا ہوتا ہے کہ پرانے دوکاندار اس کی شکل سے واقف ہو جاتے ہیں۔ بعض سے اس کی دوستی ہو جاتی ہے بعض سے وہ آرڈر لے لیتا ہے اور بعض کو مستقل طور پر اپنا گاہک بنا لیتا ہے۔

بس سمجھ لو کہ آج سے تم جماعت احمدیہ کے نمائندے ہو۔ تمہارا صرف اور صرف یہ کام ہے کہ تم روز چند دکانداروں کے پاس جاؤ

اور ان کو بتاؤ کہ تم جماعت احمدیہ کے نمائندہ ہو۔ ایک ٹریکٹ یا کتاب لے جاؤ اور کہو کہ یہ ایک آنہ یا دو پیسہ کی ہے تم اسے فروخت کرنا چاہتے ہو۔ ورنہ لے تو اسے کہو کہ ذرا چند سطریں پڑھ کر تو دیکھو تو شاید پسند آ جائے اس طرح وہ ٹریکٹ اسے فروخت کر دو۔

مت سمجھو کہ جس ٹریکٹ پر اس نے ایک آنہ خرچ کیا ہے اسے بغیر پڑھے نہ چھوڑے گا۔

اگر ایک شہر کے سو احمدی بھی روزانہ تین ٹریکٹ تین دوکانداروں کو فروخت کر دیں۔ جو شاید یہ کام چھ منٹ کا وقت لے گا۔ مگر خیال کرو کہ چھ منٹ میں ۳۰۰ غیر احمدیوں کو تبلیغ ہو گئی۔ نہ آپ کو تکلیف ہوئی نہ ان کو۔ نہ آپ کی جیب کو کہ آپ کے ٹریکٹوں کی قیمت واپس آ گئی۔

دوکانداروں کا ذکر میں اس لئے کرتا ہوں کہ وہ فوری حاضر مل جاتے ہیں۔ تلاش کی ضرورت نہیں پڑتی۔ مذکورہ مایوسی والی شکل بھی پیش آ سکتی ہے۔ مگر وہ عارضی ہے اور استقلال کی صورت میں کامیابی یقینی ہے۔

کیا جملہ جماعتہائے احمدیہ سے میں امید کروں کہ وہ جلد از جلد اس طریق پر عمل کر کے نتائج سے اطلاع دیں گے۔

نائب ناظر دعوۃ وتبلیغ ربوہ ضلع جھنگ

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کا کچھ روز تک اپریشن ہوگا جس میں کچھ پسلیاں کاٹنی ہیں۔ اس لئے تمام احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے کہ اپریشن کی کامیابی اور خاکسار کی صحت کاملہ کیلئے دل سے دعا فرمائیں

خاکسار مبارک احمد ٹی۔بی لونگ وارڈ بیڈ ۳ میو ہسپتال لاہور

(۲) میری بہو عائشہ بیگم کو آنکھوں کی تکلیف کا عارضہ ہے۔ ایک آنکھ کی بینائی میں کچھ فرق آ گیا ہے احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ دوست محمد حجام ڈیرہ غازیخاں

درود شریف کے لفظ "کما" کی تشریح

(از مصلح الدین احمد صاحب ڈرائیور ہائیکی پشاور شہر)

ایک صاحب نے یہ سوال کیا ہے۔ کہ درود شریف کی دعائے مسنونہ میں ابراہیم اور آل ابراہیم کے انعامات تو بے شک ہم ہر ایک نماز میں مانگتے ہیں۔ مگر یہ پتہ نہیں چلتا کہ اُن انعامات کی شباہت اُمتِ محمدیہ میں کیونکر پوری ہوئی۔

اس کے جواب میں گذارش ہے۔ کہ جیسا کہ قبلۂ عالم کی بنیادوں کو اُٹھانے کی وجہ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ذاتِ گرامی مایۂ افتخار ثابت ہوئی۔ ایسا ہی اُس کی معنوی تعمیر و ترمیم کا شرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات کو حاصل ہوا۔ کیونکہ حضرت ابراہیم کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی سب سے پہلے وہ شخص ہیں۔ جنہوں نے بیت المقدس کی طرف سے منہ موڑ کر خانہ کعبہ کو قبلۂ عالم کی حیثیت بخشی اور پھر اُس کے اندر سے تین سو ساٹھ بتوں کو نکال کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بنائے ہوئے کعبہ کی اصل غرض و غایت کو دنیا پر واضح فرمایا۔ ورنہ اس وقت تک نہ وہ کعبۃ اللہ کعبۃ اللہ ہی تھا اور نہ وہ قبلہ قبلہ ہی تھا۔

دوسری مشابہت:۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا سلسلۂ ہدایت مختلف طریقوں سے لوگوں کی ہدایت اور رہنمائی کا موجب ہوا۔ ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلہ ہدایت بھی مختلف طریقوں سے تمام دنیا کی ہدایت اور راہبری کا موجب ثابت ہوا

طریق اوّل:۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے چار افراد حضرت اسمٰعیل۔ حضرت اسحٰق حضرت یعقوب اور حضرت یوسف کے یکے بعد دیگرے مبعوث ہونے سے ہدایت و رہنمائی کے طریق اوّل کی بنیاد رکھی گئی۔ ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی اولاد میں سے چار افراد حضرت ابوبکر صدیق حضرت عمر حضرت عثمان غنی اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کے یکے بعد دیگرے خلیفہ ہونے سے ہدایت و رہنمائی کی بنیاد رکھی گئی۔

طریق ثانی:۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم کی اولاد میں سے مختلف مواقع پر انبیاء مبعوث ہو کر آپ کا سلسلۂ ہدایت چلاتے رہے ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی اولاد میں سے بھی مختلف مواقع پر مجدد دین اور اولیاء پیدا ہو کر آپ کا سلسلۂ ہدایت چلاتے رہے

طریق ثالث:۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک شخص تمام دنیا کی رہنمائی اور تکمیل ہدایت کے لئے رحمۃ للعٰلمین صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود میں ظاہر ہوا۔ ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی اولاد میں سے بھی ایک شخص تمام دنیا کی رہنمائی اور تکمیل اشاعت ہدایت کے لئے مسیح موعود کے وجود میں ظاہر ہو کر "من فرق بینی وبین المصطفٰے ماعرفنی وما رأی" کا مصداق ہوا۔

طریق رابع:۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے کئی بادشاہ پیدا ہو کر مذہبی سیاست کو رواج دیتے رہے۔ ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی اولاد میں سے بھی ہزاروں جلیل القدر بادشاہ پیدا ہو کر مذہبی سیاست کو قائم کرتے رہے۔

تیسری مشابہت:۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ کی بنیادوں کو اُٹھاتے ہوئے اپنی اولاد میں ایک نبی محترم کی بعثت کی دعا فرمائی تھی۔ ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کی روحانی بنیادوں کو اٹھاتے ہوئے الحمد شریف اور درود کی دعا کے ذریعہ اپنی امت میں ایک مہدی و مسیح کی بعثت کی دعا فرمائی۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود باجود میں پوری ہوئی۔ اور جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد آنحضرت صلعم عین اُس وقت مبعوث ہوئے جب کہ آپکی اولاد اور تمام دنیا بت پرستی اور فسق و فجور میں مبتلا ہو چکی تھی۔ ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی عین اس وقت مبعوث ہوئے جبکہ آپ کی اُمت کے بہتر فرقے فسق و فجور اور بت پرستی کی وجہ سے جہنمی بن چکے تھے۔ اور خانہ خدا اپنی روحانیت کھو کر نام نہاد ہستی سے معدوم ہو چکا تھا

دوسرا سوال:۔ درود شریف میں خدا تعالیٰ کی صفت حمید اور صفت مجید لانے کی کیا وجہ ہے۔

جواب:۔ اس کے جواب میں تفصیلاً گذارش ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپکا حرم محترم جیسا کہ قرآن مجید کی اس آیہ کریمہ سے ظاہر ہے قالت یاویلتیٰ ءالد وانا عجوز وھذا بعلی شیخا ان ھذا لشیء عجیب۔ بڑھاپے تک اولاد کی نعمت سے محروم تھا۔ اسلئے بیٹے اور پوتے کی خوشخبری سنکر جہاں انکے دل میں فرحت و انبساط کا جذبہ موجزن تھا۔ وہاں اُن کو یہ فکر بھی دامن گیر تھی کہ بڑھاپے کی اولاد ماں باپ کے جلدی فوت ہو جانے کی وجہ سے بالعموم دینی اور دنیاوی لحاظ سے تباہ ہو جایا کرتی ہے۔ کیونکہ یتیم ہو جانے کی وجہ سے نہ تو کوئی اُن کا اخلاقی نگران دنیا میں ایسا ہوتا ہے جو شب و روز اُن کو سیدھی راہ پر چلائے۔ اور نہ ہی دنیاوی ذریعہ ہی کوئی ایسا باقی رہتا ہے۔ جس کے بل بوتے پر وہ ترقی کی شاہراہ پر چل سکیں۔ اس لئے ایسی حالت میں اس خدشے کا حضرت ابراہیم اور آپکے حرم محترم کے دل میں پیدا ہونا ایک طبعی امر تھا۔ جس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے۔ قالوا أتعجبین من امر اللہ رحمۃ اللہ وبرکاتہ علیکم اہل البیت انہ حمید مجید کے الفاظ میں صنفِ نازک ہونے کی وجہ سے پہلے آپکے حرم محترم کی اور پھر آپ کی ڈھارس بندھا کر یہ بات واضح فرما دی کہ اے ابراہیم کے گھر والو تم بےغم رہو۔ میں جہاں صفت حمید کی آغوش میں تمہاری اولاد کی دینی و اخلاقی پرورش کرتے ہوئے اُنہیں منصب نبوت سے سرفراز کروں گا۔ وہاں میں اپنی صفت مجید کے ماتحت اُن کی دنیاوی بود و باند اور عزت و وقار کو بھی بادشاہت کے مرتبہ تک پہنچا کر تمہارے نام کو اکناف عالم میں روشن کروں گا۔ چنانچہ یہی وہ خدائی تربیت تھی۔ جس کی بناء پر حضرت اسماعیل علیہ السلام نے جو ابھی بچے اور بظاہر باپ کی تربیت سے محروم ہو کر دشت و بیابان میں رہتے تھے۔ حضرت ابراہیم کی ایک رویاء کی بناء پر آپ کی چھری کے نیچے گردن رکھ دیتے ہیں۔ اور منشائے ایزدی کو پورا کرنے کے لئے یوں ارشاد فرماتے ہیں یاابت افعل ما تؤمر ستجدنی ان شاء اللہ من الصابرین۔

یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اپنی صفت حمید اور مجید کے ماتحت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی ہمیشہ حضرت ابراہیم کی طرح سلوک روا رکھا ہے۔ چنانچہ جب دین اسلام پر بڑھاپے کے آثار ظاہر ہوئے اور بظاہر مایوسی اور قنوطیت کی حالت وارد ہوئی۔ مولا کریم کے دست غیب نے ہمیشہ ہی اس کی دینی و دنیاوی ترقیات کے سامان پیدا فرمائے اور اپنی خاص الخاص رحمتوں سے خود اس کا کفیل بن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے متبعین کی ڈھارس بندھاتا رہا۔

الحمد للہ علیٰ ذالک

لاہور کے خریداران الفضل توجہ فرمائیں

الفضل کے خریداران کی خدمت میں اخبار باقاعدہ پہنچایا جاتا ہے۔ اس کے لئے دفتر ہذا اخراجات برداشت کر رہا ہے۔ لیکن خریداران سے مطالبہ قیمت پر بھی قیمت اخبار وصول نہیں ہو رہی ہے اگر آپ چاہتے ہیں۔ کہ اخبار باقاعدہ اور روزانہ آپ کی خدمت میں پہنچے۔ تو مہربانی فرما کر قیمت بھی باقاعدہ ارسال فرمائیں۔ اخبار کی قیمت پیشگی کم از کم سالانہ اکیس روپیہ وصول ہونا اشد ضروری ہے لیکن اگر کوئی مجبوری ہو۔ تو ششماہی گیارہ روپے بھجوائی جا سکتی ہے۔

بغیر وصولی قیمت اخبار پیشگی جاری نہیں رکھا جا سکتا۔ (منیجر الفضل)

تلاش گمشدگان

حسین بی بی صاحبہ بیوہ مستری چراغ دین صاحب مرحوم محلہ دار الرحمت قادیان حال وارد پرمکان ضیاء الدین صاحب مہاجر احمدی مشین محلہ ۲ مکان ۳/۱۷۲ کا ایک لڑکا صدیق احمد اور پوتا محمد سمیع ...... ۲۱ رضا ۵ سے لاپتہ ہیں۔ جن کا حلیہ درج ذیل ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کا پتہ چلے۔ تو اُنہیں مذکورہ بالا پتہ پر بھجوا کر ممنون فرمائیں:۔

(۱) صدیق احمد ابن مستری چراغ الدین صاحب مرحوم دس سال رنگ گندمی گورا۔ قد معمولی سے چھوٹا چہرہ گول۔ منہ چوڑا۔ آنکھیں موٹی۔ کوٹ قمیض ہاف بازو والی سفید موٹی نیلی پتلون پہنے ہوئے تہر بود سے رکھے ہوئے ہیں۔

(۲) محمد سمیع صاحب عمر قریباً گیارہ سال قد عمر کے لحاظ سے پورا رنگ سانولہ ناک اونچا پتلا سر پر چھوٹے بال ہیں۔ قمیض سبز لکیردار۔ پاجامہ لٹھے کا۔ پاؤں میں براؤن بوٹ ہے۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

فوری ضرورت

دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ میں دو نہایت مستعد۔ محنتی اور ذمہ وار کارکنان کی فوری ضرورت ہے۔ اُمیدوار۔ دیانتداری اور ذمہ واری سے کام کرنے والا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی تعلیم اور عمر کی کوئی قید نہیں۔

(نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں:۔

ملازمت کے لئے نادر مواقع

بعض تجارتی فرموں کے لئے اچھے ٹائپسٹ اور اکونٹنٹس و جنرل کلرک جو تجارتی میلان رکھتے ہوں کی ضرورت ہے۔ خواہشمند اصحاب فوراً دفتر ہذا میں اپنی درخواستیں بھجوائیں:۔ فقط

وکیل التجارۃ۔ جودھامل بلڈنگ۔ لاہور

آپکی آسائش کے لئے

نارتھ ویسٹرن ریلوے ایڈمنسٹریشن نے لاہور کے ہیڈ کوارٹر آفس میں شکائتوں کو جلد نپٹانے کیلئے ایک خاص سیکشن مقرر کیا ہے۔

ریلوے جیسے عظیم ادارہ میں جو لاکھوں مسافروں کی آمد و رفت اور ہزاروں ٹن مال و اسباب کے نقل و حمل سے تعلق رکھتا ہے۔ شکائتوں کا پیدا ہونا لازمی امر ہے۔ محکمہ ریلوے چاہتا ہے۔ کہ جو شکائتیں درپیش ہوں۔ اُنکی طرف جلد از جلد توجہ کیجائے۔ اور جہاں تک ممکن ہو۔ اُن کا تدارک کیا جائے

پبلک کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ اپنی شکائتیں ابتداء میں ڈویژنل سپرنٹنڈنٹوں کے پتہ پر ارسال کر کے تعاون کریں۔ اگر معقول عرصہ کے بعد وہ محسوس کریں۔ کہ ان کی شکایات پر کماحقہٗ توجہ نہیں دی جا رہی تو وہ براہ راست مندرجہ ذیل افسر کو لکھیں۔

دی جنرل منیجر (شکایات) این۔ ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹر آفس لاہور

ایک ملازمت کا عمدہ موقع

ایک اہم ادارہ کے لئے اسسٹنٹ سیکرٹری کی ضرورت ہے۔ اُمیدوار کیلئے ضروری ہے۔ کہ وہ انگریزی لکھنا۔ بولنا جانتا ہو۔ تجارتی اصطلاحات سے پوری طرح واقف ہو۔ صحت اور عمر ایسی ہو۔ کہ زیادہ سے زیادہ محنت اور شوق و ذوق سے کام کر سکے۔ تنخواہ نہایت معقول ہو گی اس کے علاوہ کمشن بھی دی جائے گی۔ اور پھر آئندہ ترقی کے لئے بھی بہت گنجائش ہو گی۔

امیدوار کے لئے ٹائپسٹ ہونا مزید کوالیفکیشن سمجھی جائے گی۔

وکیل التجارۃ جودھامل بلڈنگ لاہور

اسلام پور اسٹیٹ ضلع ٹھٹھہ

کے حصہ داران کے پتے درکار ہیں

تمام حصہ داران اسلام پور اسٹیٹ کو تاکید ہے کہ یہ اشتہار پڑھتے ہی مجھے اپنا پورا نام بمعہ ولدیت اور موجودہ پتہ مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کر دیں۔ انتظامات کے لئے یہ اطلاع ضروری ہے۔ میں یہاں جنوری کے آخر تک رہوں گا۔ اس سے پہلے یہ اطلاع یہاں پہنچ جانی چاہیئے نیز اپنے حصہ کی اراضی کی کاشت کے لئے بھی دوستوں کو میری موجودگی میں یہاں پہنچ جانا چاہیئے تاکہ میرے سامنے ان کا بندوبست ہو جائے۔ جیسا کہ میں پہلے بھی اطلاع دے چکا ہوں۔ کہ اگر مزارعان مقامی ہی رہے۔ تو زمین کے ضائع ہو جانے کا خطرہ ہے

والسلام فتح محمد سیال

اسلام پور اسٹیٹ۔ ڈاکخانہ میر پور بٹھورو سندھ

دواخانہ خدمت خلق

خالص اور مجرب ادویہ [illegible]
قادیان سے ہجرت سے ایک لمبا عرصہ بعد دواخانہ خدمت خلق اب پھر ربوہ میں جاری ہو گیا ہے۔ احباب اکرام ہر قسم کی ادویہ کارخانہ سے طلب کریں۔

دواخانہ خدمت خلق "ربوہ" ضلع جھنگ

تمام جہان کے لئے

آسمانی پیغام

منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ[1] انگریزی میں کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

اجلاس جناب ملک محمد حیات صاحب ضیائی سی۔ ایس افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

محمد خان وغیرہ پسران شاہو قوم گوجر سکنہ باہروالی تحصیل کھاریاں

بنام

ہری سنگھ ولد پریتم سنگھ قوم جٹ سکنہ باہروالی تحصیل کھاریاں حال مشرقی پنجاب

دعویٰ فک الرہن

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی چونکہ سکونت ترک کر کے چلا گیا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر اُسے کسی قسم کا کوئی عذر ہو۔ تو مورخہ ۱۷/۲/۵۰ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

دستخط حاکم ....

مہر عدالت

"ضرورت"

ایک احمدی نوجوان کی ضرورت ہے۔ جو دلکنائیزنگ یعنی لاری اور ٹرک کے ٹائر ٹیوب کی مرمت کا کام بخوبی جانتا ہو۔ ایک احمدی نوجوان کی ضرورت ہے۔ جو ٹائر ٹیوب کی مرمت کا کام سیکھنا چاہتا ہو۔ مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں

یو۔ پی۔ ولکنائزنگ ورکس

متصل انجمن احمدیہ۔ بندر روڈ کراچی

قادیان کا قدیمی مشہور عالم بینظیر!

سُرمہ نور (رجسٹرڈ)

فیاض بی ٹی ٹال ربوہ سی بھی مل سکتا ہے
تجارتی فیضانہ [illegible]
الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز قادیان حال سید مٹھا بازار لاہور کی تیار کردہ

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

اٹھرا کا چالیس سالہ مجرب علاج

فی تولہ ڈیڑھ روپیہ مکمل خوراک ۔/۱۵ روپے نیز ہر قسم کے مجربات [illegible]

حکیم عبدالقدیر کاغانی (سند یافتہ) سید مٹھا بازار لاہور

صندلین خون پیدا کرتی ہے خوب صاف کرتی ہے دل کو طاقت دیتی ہے۔ قیمت ایکماہ ۔/۲/- صندلین پر رسالہ مفت منگوائیں ہمشاک سائنٹفک لیبارٹریز [illegible]

بقیہ صفحہ ۳ سے

اور ان کی ہتک کے کلمات اپنی زبان سے نکالنا گوارا کریں گے۔ یہ دشمنان احمدیت کی ایک ایسی افترا ہے کہ جس طرح یہ کہا جائے۔ کہ جب سورج چڑھتا ہے تو دنیا میں اندھیرا پھیل جاتا ہے۔ جس طرح یہ کہا جائے کہ جب بارش ہوتی ہے تو زمین خشک ہو جاتی ہے۔ جس طرح یہ کہا جائے کہ شکر کا مزا کڑوا ہوتا ہے۔

وہ شخص جس نے لیکھرام سے اس لئے منہ پھیر لیا تھا کہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کیا کرتا تھا۔ اور اس کے چہرہ پر نظر ڈالنے سے بھی انکار کر دیا تھا۔ جو شخص ایسے شخص سے کلام کرنے کا بھی روادار نہیں تھا۔ جس شخص نے مسٹر آتھم کو اس لئے موت کا پیغام دیا تھا۔ کہ اس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں ایک کلمۂ گستاخی کہا تھا جس شخص نے آپ کی شان میں ایسے قصائد اردو فارسی۔ عربی میں لکھے ہیں۔ کہ تیرہ سو سال کے عرصہ میں ویسے نہیں لکھے گئے۔ پھر جو شخص رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق یہ کہتا ہو۔

وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

بھلا دانو کیا ایسے شخص کو مسیح موعود ماننے والے وہ مسیح موعود جس کا دعوےٰ ہو کہ وہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق آیا ہے۔ جو اسلام کو ازسرنو دنیا میں زندہ اور غالب کرنے کے لئے آیا ہے ہاں ایسے شخص کو مسیح موعود ماننے والوں کی زبان سے کبھی آپ کی شان میں کوئی گستاخی کا ... بھی نکل سکتا ہے؟

غافلو! تم احمدیت دشمنی سے اتنے ازخود رفتہ ہو گئے ہو کہ تمہیں یہ بھی شعور نہیں رہا کہ کیا بات تم گھڑ رہے ہو۔ ایسی افترا کوئی کس طرح مان سکتا ہے۔ یہ دزدے بکف چراغ دارد والا فریب کس طرح چل سکتا ہے۔ اور اگر چل سکتا ہے تو کب تک چل سکتا ہے۔ تم مسیح موعود علیہ السلام کی کتابیں پڑھنے اور الفضل کے مطالعہ سے کب تک دنیا کو روکے رکھو گے۔ سورج کے آگے اوٹ کھڑی کر کے کس طرح اور کب تک دنیا پر تاریک سائے ڈال سکو گے۔ ذرا اتنا تو سوچو کہ کیا دنیا اتنی بات بھی نہیں سمجھ سکتی۔ کہ جو شخص یہ کہتا ہے کہ میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فیض پا کر کھڑا ہوا ہوں اسکے دعوے کو حق ماننے والے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی کبھی ہتک کر سکتے ہیں؟ کیا ایک دریا جو کہتا ہے۔ کہ میں فلاں سرچشمہ سے نکلا ہوں اپنی نفاست کا اظہار کرتے وقت یہ کہتا ہے۔ کہ وہ سرچشمہ نعوذ باللہ گندا ہے

کیا دنیا میں کوئی اتنا عقل کا اندھا بھی ہو سکتا ہے۔ جو اس افترا پر یقین کرلے کہ جو تم گھڑتے ہو حقیقت یہ ہے کہ تم خود اپنے آپ سے اتنے بیگانے ہو چکے ہوئے ہو۔ کہ تم یقین کرتے ہو کہ تمہاری یہ افترا چل جائے گی۔ حالانکہ اگر آنکھیں دیکھنے والی ہوتیں۔ تو وہ صاف دیکھ لیتیں کہ تمہاری اس افترا کا کتنا الٹا اثر ہو رہا ہے۔ اگر تم دیکھ سکتے۔ تو ضرور اس افترا تراشی سے باز آجاتے۔ تم سمجھتے ہو کہ تم دوسروں کو فریب دے رہے ہو۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ تم خود فریب کھا رہے ہو۔ اور اس طرح وہ احمدیت جسکو مٹانے کے لئے تم یہ افترائیں گھڑتے ہو۔ دن دونی اور رات چوگنی ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔ اور اس ترقی کی سب سے بڑی وجہ تمہاری ہی یرخورد غلط افترا طرازی ہے۔ مومن نے کس بلاغت سے اس حالت کا نقشہ کھینچا ہے ؎

اشک وا ثر و نہ اثر باعث صد جوش ہوا
ہچکیوں سے میں یہ سمجھا کہ فراموش ہوا

تمہاری یہ اشک باری وا ثر و نہ اثر رکھتی ہے اور احمدیت کا زیادہ چرچا ہوتا ہے۔ اور پاکستان بننے سے آج تک دو ہزار سے زیادہ قابل ترین اور ذہین نوجوان اس میں شامل ہو جاتے ہیں۔ تمہاری یہ ہچکیاں تم کو سرچشمہ ہدایت سے کوسوں دور لے جاتی ہیں۔ اور رحمت تم کو فراموش کرتی جا رہی ہے۔ لیکن تم نہیں سمجھتے۔

دیکھو تو تم جو زبان سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عفت کی محافظت کے واحد اجارہ دار بنتے ہو کس طرح اپنے اعمال سے اس فخر کائنات رحمۃ للعالمین کی ہتک کرتے ہو۔ تم معصوموں پر ناحق اینٹیں اور پتھر پھینکتے ہو۔ یہ کس کا فعل ہے؟ اور یہ فعل کس کے خلاف کیا جاتا ہے۔ قرآن کریم کھول کر اپنا اعمال نامہ پڑھو۔ اس وقت ہم اور تم عرصہ محشر میں کھڑے ہیں۔ اور دنیا نے ایک دفعہ پھر جانچ لیا ہے کہ تم کون ہو۔ دنیا ایک دفعہ پھر جان گئی ہے کہ ہم کون ہیں تمہاری بے شعوری دنیا کے لئے یہ لمحہ غور جیسا کیا ہے۔

(۳)

معاصر "زمیندار" جماعت احمدیہ کے احتجاجی ریزولیوشن پر جس میں اس نے حکومت کی توجہ اس افترا کی طرف دلائی ہے۔ جو آزاد اور زمیندار اور دوسرے اخباروں میں شائع ہوتی رہی ہے لکھا ہے۔

جماعت احمدیہ سیالکوٹ ہے کس کھیت
کی مولی چوہدری ظفر اللہ خان تردید کریں
پھر ہم بتائیں گے [illegible]
خلاف کاروائی کرنی چاہیئے۔

غرض ہے کہ جماعت "مرزائیہ" سیالکوٹ غریب تو کسی کھیت کی مولی نہ سہی۔ لیکن بتانے کے لئے چوہدری ظفر اللہ کی تردید کی شرط کیوں ہو اگر آپ کے پاس کچھ بتانے کو ہوتا تو الفضل میں جو آپ کی افترا کی قلعی کھلتی رہی ہے۔ آپ اس پر خاموش کیوں ہو گئے۔ جماعت نے حکومت سے یہی درخواست کی ہے کہ حق بجقدار رسید کیا جائے۔ اس پر گالیاں دینا کس بات کی دلیل ہے؟

مکرم مولوی غلام احمد صاحب مبلغ عدن کی ربوہ میں آمد

ربوہ ۱۰ رجنوری۔ مکرم مولوی غلام احمد صاحب مبلغ عدن عرصہ چار سال تک کامیابی سے فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مورخہ ۱۴ رجنوری ۱۹۴۹ء بخیر و عافیت سے سوا بارہ بجے کی گاڑی سے ربوہ پہنچے مجاہد احمدیت کے استقبال کے لئے محترم جناب ناظر صاحب اعلیٰ اور سلسلہ کے دیگر ناظر صاحبان اور وکلاء صاحبان اور اہالیان ربوہ سٹیشن پر موجود تھے۔ ٹرین چلنے تک نعرۂ تکبیر اور اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد اور فضل عمر زندہ باد کے نعروں سے فضا گونجتی رہی۔

مولوی صاحب موصوف سے سب احباب نے مصافحہ کیا۔ ازاں بعد ایک بجے کے قریب مجاہد احمدیت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں زیارت و ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لئے حاضر ہوئے۔ حضور نے معانقہ سے مشرف فرمایا اور خیریت و صحت کی خبر دریافت فرمائی۔ اور جماعت عدن کے متعلق حالات دریافت کئے۔ مولوی صاحب موصوف گذشتہ دنوں عدن میں سخت بیمار ہو گئے تھے۔ جماعت عدن نے بالعموم اور عدن کے احمدی ڈاکٹروں نے بالخصوص (ڈاکٹر محمد احمد صاحب ڈاکٹر کیپٹن محمد خاں صاحب اور ڈاکٹر بشیر صاحب نے) آپ کے علاج اور تیمارداری میں جو کوشش کی ہے وہ قابل شکریہ ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء مولوی صاحب موصوف کی صحت اب اچھی ہے الحمد للہ۔

ہندوستان کی خرید کردہ پاکستانی پٹ سن کی گانٹھیں

ڈھاکہ ۱۷ رجنوری۔ پاکستان پٹ سن بورڈ نے بتایا ہے کہ ہندوستان نے پاکستانی پٹ سن کی جو ۳ لاکھ ۹۳ ہزار گانٹھیں خریدی تھیں قیمت کی ادائیگی کا اطمینان بخش ثبوت ملنے پر انہیں واگزار کر دیا ہے۔ اور اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔ بورڈ نے حکومت پاکستان کے فیصلہ واگذاری کا اعلان کرتے ہوئے اس الزام کی پرزور تردید کی کہ ہندوستانی سامان کو مشرقی پاکستان سے گزرنے سے روکا گیا ہے۔ صدر نے مزید کہا کہ اس میں کچھ شک نہیں۔ کہ سامان گزرنے میں تاخیر رونما ہوئی ہے لیکن اس کی وجہ یہ ہے کہ کسٹم کے حکام سامان کی پڑتال کرتے ہیں۔ غیر ممالک میں پاکستانی پٹ سن کی غیر معمولی مانگ کا تذکرہ کرتے ہوئے بورڈ کے صدر نے انکشاف کیا کہ گزشتہ دو ہفتے میں پاکستانی پٹ سن کا سب سے بڑا خریدار امریکہ رہا۔ امریکہ نے اس مدت میں پاکستانی پٹ سن کی ایک لاکھ گانٹھیں خریدی ہیں

پاکستانی صنعت کو فروغ دینے کی مہم کی کامیابی

لندن ۱۸ رجنوری۔ "فنانشل ٹائمز" کا نامہ نگار کراچی اطلاع پر داز ہے کہ حکومت پاکستان کی "پاکستانی صنعت کو فروغ دینے" کی مہم کامیاب معلوم ہوتی ہے"۔ اس کا کہنا ہے کہ گذشتہ سال یہ تحریک شروع کی گئی تھی اور اسکے بعد سے بین الاقوامی اسلامی نمائش اور چھاؤنی میں گھریلو صنعتوں کی نمائش کے ذریعہ اسے بہت آگے بڑھایا گیا ہے۔

اخبار میں خواجہ ناظم الدین کا ہی بیان نقل کیا ہے جس میں انہوں نے صنعتی ترقی اور اقتصادی آزادی کے لئے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ پاکستانی صنعت کی ہمت افزائی کریں۔ خواہ اسکے لئے عارضی طور پر ہمیں کچھ قربانی ہی کیوں نہ دینی پڑے

(اسٹار)

برطانوی مزدور جماعتوں کا محفوظ سرمایہ بڑھ رہا ہے

لاہور ۱۸ رجنوری۔ مزدور جماعتوں میں اب یہ احساس پیدا ہو چکا ہے کہ جماعتی زندگی کو استحکام بخشنے کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ مزدور جماعت کا ایک محفوظ سرمایہ ہو۔ جو ہر ممبر کی آمدنی سے باقاعدہ جمع ہوتا رہے۔ اور اخراجات کو کم کر کے ہر ممکن سعی کی جائے کہ محفوظ سرمایہ بڑھے تاکہ ضرورت پڑنے پر اسے استعمال کیا جا سکے۔ مزدوروں کی قومی تنظیم کے کئی مرحلوں پر مالی رکاوٹوں سے تحریک کو نقصان اٹھانا پڑا۔ سرمائے کی قلت کے پیش نظر یہ جماعتیں آجروں کے ساتھ لمبے جھگڑے رکھنے کی سکت نہیں رکھتی تھیں۔ نہ صرف یہی بلکہ روزمرہ کا کام چلانا بھی مشکل نظر آتا تھا۔ مزدور جماعتوں کے اخراجات میں اضافہ نئے رجحانات کا پتہ دیتا ہے۔ ریسرچ اور تعلیمی اخراجات بڑھ رہے ہیں۔ ٹریڈ یونین کانگرس کا اندازہ ہے۔ کہ ۱۹۴۸ء میں مزدور جماعتوں نے تعلیم پر [illegible] روپے صرف کئے۔ اس میں سے صرف ٹرانسپورٹ اینڈ جنرل ورکرز یونین نے تعلیمی مقاصد کے لئے ایک لاکھ روپے ممبروں کو دیئے الحاق اور وفود پر اخراجات میں اضافہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ تحریک بین الاقوامی امور سے دلچسپی کا اظہار کر [illegible]